SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

September 22, 2025

SECP Proposes Dedicated Legal Framework for Waqf Management Companies

Islamabad, September 22, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has announced its decision to propose a key amendment to the Companies Act, 2017. The amendment is aimed at introducing the concept of Waqf management companies and enabling their licensing and regulation under a dedicated legal framework. The proposed Section 42A empowers the SECP to license companies for managing Waqf assets, which will operate as not-for-profit entities. These companies will be entrusted with the management and administration of Waqf assets strictly in accordance with Shariah principles and the declared objectives of the Waqf.

This landmark initiative represents Pakistan's first formal step towards corporatizing the governance of Waqf, taking inspiration from global best practices in Islamic finance, fiduciary stewardship, and social impact investment. The proposed framework will enable the creation of modern Waqf structures, such as cash Waqf and investment Waqf, thereby paving the way for supporting noble purposes through earnings generated from financial assets. Furthermore, the development of Waqf-linked Sukuk and dedicated Waqf mutual funds will help establish a new segment of Islamic social finance within Pakistan's regulated financial markets, enhancing the mobilization of capital for charitable and developmental objectives.

Under the proposed framework, the operations of Waqf Management Companies will be subject to robust safeguards and regulatory conditions. These include the immutability of declared Waqf objectives, which cannot be altered or substituted; the perpetual preservation of the Waqf corpus, restricting its sale, pledge, or encumbrance except where explicitly permitted by the Waqf's objectives; and mandatory compliance with Shariah principles and standards as prescribed by the SECP. Additionally, these companies will be required to maintain strong governance, reporting, and fiduciary controls reflecting the religious and charitable character of Waqf. Ongoing regulatory oversight will include Shariah compliance monitoring and the appointment of qualified Shariah advisors. Any non-compliance with the framework may attract penalties and regulatory sanctions as provided under the law.

This initiative aligns with the SECP's broader vision to revive Islamic social finance institutions, foster trust-based asset management, and channel Waqf assets for public benefit through structured, transparent, and professionally governed entities.

ایس ای سی پی نے وقف مینجمنٹ کمپنیوں کے لیے قانونی فریم ورک کی تجویز پیش کی۔

اسلام آباد،22 ستمبر: پاکستان کی سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن نے کمپنیز ایکٹ 2017 میں ایک اہم ترمیم کی تجویز دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس ترمیم کا مقصد وقف مینجمنٹ کمپنیوں کا تصور متعارف کرانا ہے اور ان کمپنیوں کے لائسنس اور نگرانی کے لیے ایک علیحدہ قانونی فریم ورک تیار کرنا ہے۔ مجوزہ سیکشن42 A ایس ای سی پی کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ ایسی کمپنیوں کو لائسنس دے جو وقف کے اثاثے سنبھالیں گی۔ یہ کمپنیاں منافع کے بجائے غیر منافع بخش ادارے کے طور پر کام کریں گی۔ ان کا کام ہوگا کہ وہ وقف کے اثاثوں کا انتظام شریعت کے اصولوں اور وقف کے مقاصد کے مطابق کریں۔

یہ تاریخی اقدام پاکستان کا پہلا باضابطہ قدم ہے جس کے ذریعے وقف کے نظام کو کارپوریٹ طرز پر چلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس میں اسلامی مالیات، امانت داری اور سماجی سرمایہ کاری کی عالمی بہترین مثالوں سے رہنمائی لی گئی ہے۔ مجوزہ فریم ورک کی بدولت جدید وقف کی صورتیں سامنے آ سکیں گی، جیسے نقد وقف اور سرمایہ کاری وقف، تاکہ مالی اثاثوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے نیک مقاصد کو سہارا دیا جا سکے۔ مزید یہ کہ وقف سے جڑے صکوک اور وقف میوچوئل فنڈز پاکستان کی مالیاتی مارکیٹ میں اسلامی سماجی مالیات کا ایک نیا شعبہ بنائیں گے، جس سے فلاحی اور ترقیاتی کاموں کے لیے سرمایہ اکٹھا کرنا آسان ہو جائے گا۔

مجوزہ فریم ورک کے تحت وقف مینجمنٹ کمپنیوں کے کام سخت حفاظتی اقدامات اور ریگولیٹری شرائط کے تحت ہوں گے۔ ان میں شامل ہے کہ وقف کے طے شدہ مقاصد کو بدلا یا تبدیل نہیں کیا جا سکے گا، وقف کے اصل سرمائے کو ہمیشہ محفوظ رکھا جائے گا اور اسے بیچنے، گروی رکھنے یا بوجھ ڈالنے کی اجازت نہیں ہوگی سوائے اس صورت میں جب وقف کے مقاصد واضح طور پر اجازت دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ایس ای سی پی کی ہدایات کے مطابق شریعت کے اصولوں اور معیارات کی پابندی لازمی ہوگی۔اس کے علاوہ، ان کمپنیوں پر لازم ہوگا کہ وہ مضبوط گورننس، رپورٹنگ اور امانت داری کے نظام قائم کریں جو وقف کے دینی اور فلاحی پہلو کو ظاہر کریں۔ ریگولیٹری نگرانی کے تحت شریعت کے مطابق عمل درآمد کی جانچ اور مستند شریعت ایڈوائزرز کی تقرری شامل ہوگی۔ اگر فریم ورک کی خلاف ورزی کی گئی تو قانون کے مطابق جرمانے اور ریگولیٹری سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

یہ اقدام ایس ای سی پی کے وسیع وژن کے مطابق ہے، جس کا مقصد اسلامی سماجی مالیاتی اداروں کو دوبارہ فعال کرنا، اعتماد پر مبنی اثاثوں کا انتظام فروغ دینا، اور وقف کے اثاثوں کو منظم، شفاف اور پیشہ ورانہ طریقے سے چلنے والے اداروں کے ذریعے عوامی فائدے کے لیے استعمال کرنا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005